السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت جوحافظہ قرآن ہے وہ گھر میں عورتوں کو نماز تراویح باجماعت پڑھاتی ہے کیا عورت تراویح کی جماعت کرا سکتی ہے ؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

امت کے اکثر علمائے سلف اس بات کے قائل ہیں کہ عورت کا عورتوں کی جماعت کرانا صحیح اور جائز ہے ۔ اگرچہ کچھ حضرات نے اس موقف سے اختلاف کیا ہے ،تاہم عورت کا جماعت کرانا صحیح احادیث سے ثابت ہے ۔ محدثین کرام نے اپنی کتب حدیث میں اس کے متعلق باقاعدہ عنوان بھی بیان کئے ہیں ، چنانچہ ابوداؤد نے ایک عنوان بایں الفاظ قائم کیا ہے کہ ''عورتوں کی امامت کا بیان ۔ ''پھر اس عنوان کو ثابت کرنے کے لئے شہیدہ فی سبیل اللہ حضرت ام ورقہ بنت عبداللہ رضی اللہ عنہما کا واقعہ نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا تھا کہ ''وہ اپنے اہل خانہ کی نماز باجماعت کے لئے امامت کے فرائض سر انجام دے ۔ ''اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے مولانا شمس الحق عظیم آبادی رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ اس حدیث سے عورتوں کی امامت اور ان کی نماز باجماعت کے اہتمام کا جواز ثابت ہوتا ہے ۔ [ عون المعبود : ۱/۲۳۰]

امام بیہقی رحمہ اللہ نے بھی ایک عنوان بایں الفاظ قائم کیا ہے کہ ''عورتوں کی امامت کے اثبات کا بیان ۔ ''پھر انہوں نے صدیقہ کائنات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا واقعہ بیان کیا ہے کہ انہوں نے ایک دفعہ نماز کے لئے عورتوں کے درمیان کھڑے ہو کر ان کی امامت کرائی تھی ۔ [ بیہقی : ۳/۱۳۰]

حضرت ام حسن کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو عورتوں کی امامت کراتے دیکھا کہ آپ ان کے درمیان کھڑی تھیں ۔ [مصنف ابن ابی شیبہ : ۱/۵۳۶]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عورت دیگر عورتوں کی جماعت کرا سکتی ہے لیکن وہ آگے کھڑے ہونے کے بجائے عورتوں کے درمیان کھڑی ہو ۔ [مصنف ابن ابی شیبہ : ۱/۵۳۶]

تابعین میں سے حضرت حمید بن عبدالرحمن اور امام شعبی رحمہما اللہ کا بھی یہی فتویٰ ہے ۔ [مصنف ابن ابی شیبہ حوالہ مذکورہ]

ان احادیث وآثار کے پیش نظر عورت دوسری عورتوں کی جماعت کرا سکتی ہے لیکن جماعت کراتے وقت اسے عورتوں کے درمیان کھڑے ہونا چاہیے ، بعض روایات میں امام شعبی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ رمضان المبارک میں عورت دوسری عورتوں کو نماز تراویح پڑھا سکتی ہے ۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

**جلد:2 صفحہ:235**